جس عورت کو شہوت کے ساتھ چھولیا اس کی بہن سے نکاح کا حکم

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ کسی عورت کو شہوت سے مس کیا (چھولیا) تو کیا اس کی بہن سے نکاح کرنا حرام ہوجاتا ہے؟

جواب

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

کسی عورت کو شہوت کے ساتھ چھونے یا بوسہ لینے یا زنا کرنے سے اس عورت کی بہن سے نکاح کرنا حرام نہیں ہوتا، کیونکہ کسی عورت کو شہوت سے چھونے یا بوسہ لینے یا زنا کرنے سے اس عورت کے ساتھ حرمت مصاہرت ثابت ہوجاتی ہے اور حرمت مصاہرت کی وجہ سے اس عورت کے اصول (ماں، نانی، پڑنانی وغیرہ) وفروع (بیٹی، پوتی، نواسی وغیرہ) اس مرد پر حرام ہوجاتے ہیں جبکہ عورت کی بہن، نہ عورت کے اصول میں سے ہے اور نہ فروع میں سے، اسی لیے فقہائے کرام نے فرمایا ہے کہ اگر کسی نے اپنی بیوی کے ہوتے ہوئے اس کی بہن سے زنا کیا تو اس سے اس کی بیوی اس پر حرام نہیں ہوگی، لہذا اگر کوئی اور حرمت کی وجہ نہ ہو تو ایسی عورت کی بہن سے نکاح کرنا جائز ہے۔

فتاوی عالمگیری میں ہے "(القسم الثاني المحرمات بالصهرية). وهي أربع فرق: (الأولى) أمهات الزوجات و جداتهن من قبل الأب والأم وإن علون (والثانية) بنات الزوجة وبنات أولادها وإن سفلن بشرط الدخول بالام ---(والثالثة) حليلة الابن وابن الابن وابن البنت وإن سفلوا--- (والرابعة) نساء الآباء والأجداد من جهة الأب أو الأم وإن علوا، فهؤلاء محرمات على التأبيد نكاحا ووطئا--- كما تثبت هذه الحرمة بالوطء تثبت بالمس و التقبيل والنظر الى الفرج" ترجمہ: محرمات کی دوسری قسم میں وہ محرمات شامل ہیں جو مصاہرت کی وجہ سے حرام ہیں، اور یہ چار قسموں پر مشتمل ہیں۔ پہلی قسم: بیویوں کی مائیں، دادیاں، نانیاں اوپر تک۔ دوسری قسم: مدخولہ بیوی کی بیٹیاں اور اس کی اولاد کی بیٹیاں نیچے تک۔ تیسری قسم: بیٹے اور پوتے اور نواسے کی بیویاں نیچے تک۔ چوتھی قسم: باپ، دادے ونانے کی بیویاں اوپر تک۔ یہ عورتیں نکاح ووطی کے اعتبار سے ہمیشہ کے لیے حرام ہیں۔ اور جس طرح

وطی سے حرمت مصاہرت ثابت ہوتی ہے، اسی طرح (شہوت کے ساتھ) چھونے، بوسہ دینے اور فرج (داخل) کی طرف نظر کرنے سے بھی ثابت ہوجاتی ہے۔ (فتاوی عالمگیری، جلد1، صفحہ274، دارالفکر، بیروت)

بہار شریعت میں مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "حرمت مصاہرت جس طرح وطی سے ہوتی ہے، یوہیں بشہوت چھونے اور بوسہ لینے اور فرج داخل کی طرف نظر کرنے اور گلے لگانے اور دانت سے کاٹنے اور مباشرت، یہاں تک کہ سر پر جو بال ہوں اُنھیں چھونے سے بھی حرمت ہوجاتی ہے اگرچہ کوئی کپڑا بھی حائل ہو مگر جب اتنا موٹا کپڑا حائل ہو کہ گرمی محسوس نہ ہو۔" (بہار شریعت، جلد2، حصہ7، صفحہ23، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

درمختار میں ہے "وطئ اخت امراته لا تحرم علیه امراته" ترجمہ: بیوی کی بہن سے وطی کرنے سے اس کی بیوی اس پر حرام نہیں ہوگی۔ (الدرالمختار، صفحہ180، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد سجاد عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4062

تاریخ اجراء: 30 محرم الحرام 1447ھ/26 جولائی 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net